سوال و جواب

ACD 65

Track - 1

13:19

سوال: وہم کیا ہے اور وہم اور وسواس کیوں آتے ہیں؟

انسان جب اپنی زندگی کے بارے میں غور و فکر کرتا ہے اس کے سامنے ایک بات ایسی آتی ہے کہ جس کو وہ کسی بھی طرح نہ جھٹلا سکتا ہے اور نہ نظر انداز کرسکتا ہے۔ وہ یہ کہ زندگی دراصل خیالات کا نام ہے۔ دیکھئے ناں زندگی میں کوئی بھی کام کرتے ہیں پہلے اس کا خیال آپ کے دماغ میں آئے گا پھر وہ کام آپ کریں گے۔ مثلاًیہ کہ آپ رات کو سوگئے بڑی اچھی نیند سے لیکن سونے سے پہلے آپ کے ذہن میں یہ بات ہے کہ صبح اٹھ کر مجھے دفتر جانا ہے۔ اور جیسے ہی صبح آپ بیدار ہوئے آپ کے ذہن میں خیال آگیا کہ مجھے دفتر جانا ہے۔ لیکن اگر یہ خیال نہ آئے کہ آپ کو دفتر جانا ہے تو آپ دفتر نہیں جائیں گے۔یا یہ خیال ذہن میں نہیں آئے مثلاً یہ کہ اگر ہم گھر سے باہر نکلیں اور ایکسیڈنٹ ہوجائے یا کوئی ہمیں ماردیگا تو اس صورت میں بھی آپ دفتر نہیں جاسکیں گے۔ اسی صورت سے کھانا ہم اس وقت کھاتے ہیں جب ہمیں کھانا کھانے کا خیال آتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ کھانا کھانے کے خیال ہم نے بھوک رکھ لیا ہے۔ پانی ہم اسی وقت پیتے ہیں جب ہمیں پانی پینے کا خیال آتا ہے۔تو اگر ہمیں پانی پینے کا خیال نہ آئے تو ہم پانی نہیں پئیں گے۔ اچھا یہ تو زندگی کا ایک معمول ہے کہ جب تک آپ کو کسی چیز کے بارے میں زندگی کی کوئی بھی حرکت ہو کوئی بھی عمل ہو خیال نہیں آئے گا آپ زندگی کا کوئی عمل نہیں کرسکتے۔ سونا جاگنا، آنا جانا، دوست احباب، عداوت یا شیطنت کوئی بھی یعنی اچھا کام ہو یا برا کام ہو پہلے اس کا خیال آئے گا۔ پھر ہم اس کی تکمیل کریں گے۔ اگر خیال میں آپ کو خیال آتا ہے آج فلم دیکھنی ہے تو اگر آپ کے ذہن میں یہ بات نہ آئی تو پھر آپ فلم نہیں دیکھ سکتے۔ مثلاً اگر برے ہوگئے جوا کھیلنے گئے... تو جوا کھیلنے کا خیال آئے گا تو آپ جوا کھیلیں گے۔ جوئے کا اگر تصور آپ کے ذہن میں نہیں ابھرتا تو آپ کبھی بھی جوا نہیں کھیلیں گے۔ یہی حال ارادے کا بھی ہے۔